Fikr-o-Nasar (Islamabad) 28:3 (1991)
© rasailojaraid.com

تبصــــرہ کتب :

پاکستان و بھارت میں مخطوطات کی فہرستیں

مخطوطات کسی قوم کا فکری ورثہ ہوتے ہیں ۔ ان کو جمع کرنے، ان کا خیـال رکھنے اور ان سے استفادہ کرنے والی قوم نہ صرف فکری میدان میں اعلی مقامات پر فائز ہوتی ہے بلکہ عملی میدان میں بھی دیگر اقوام سے سربلند رہتی ہے ۔

اس لحاظ سے دیکھا جائے تو پاکستـان ، جس میـں بےشمـار مخطوطات ہیں ، کوئی جائز مقام نہیں رکھتا ۔ یہاں عربی ، فارسی ، کے علاوہ علاقائی زبانوں میں لاتعداد مخطوطات اپنی جائز توجہ کے منتظر ہیں ۔ انہیں جمع کرنا ، حفاظت کرنا یا اس سے استفادہ کرنا تو درکنار ابھی تک ان کو جاننا یعنی ان کی فہرستیں بھی مکمل طور پر نہیں بنائی جا سکیں ۔ اس کام میں کئی رکاوٹیں ہیـں جنہیـں مخطوطات رکھنے والے اور ان کی فہرستیں تیار کرنے والے مل کر ہی دور کر سکتے ہیں ۔ مگر سب سے پہلے یہ التماس مخطوطات رکھنے والوں سے کرنا ضروری ہے کہ انہیں کس طرح ضائع ہونے سے بچایا جائے کیونکہ جس رفتار سے مخطوطات یہاں ضائع ہو رہے ہیں یہ ایک خطرے کا الارم ہے ، کہیں ایسا نہ ہو ، ایک وقت آئے کہ ہم اس فکری سرمایے سے بالکل ہی ہاتھ دھو بیٹھیں ۔

ان مخطوطات کی طرف محدودے چند احباب توجہ دے رہے ہیں، اور میـں سمجھتـا ہوں کہ انہی کے دم سے کچھ جگہوں پر مخطوطات محفوظ ہیں ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس عدم توجہی کے باوصف کچھ حضرات نے اس عظیم ذخیرے میں سے کچھ حصے کی فہارس تیار کی ہیں ، جن میں دیگر نقائص کے علاوہ سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ یکسانیت کا فقدان ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان فہارس کے تیار کرنے والے مختلف سطح کے لوگ رہے ہیں اور ان کی تیاری میں اغراض بھی مختلف رہی ہیں۔ بہرحال ان میں سے کچھ فنی اعتبار سے بہت اچھی فہرستیں ہیں جبکہ باقی فہارس بھی ضرورت کے اعتبار سے گزارے کے لائق ہیں۔

مخطوطات کی فہرست کا ایک مقصد ہوتا ہے۔ جب تک یہ مقصد پورا نہ ہو وہ فہرست چنداں مفید شمار نہیں ہوتی۔ اس لئے یہ از بس ضروری ہے کہ مخطوطات کی فہارس فنی اعتبار سے بہت عمدہ تیار کی جائیں ، ان میں ہر نسخے سے متعلق ضروری معلومات مکمل طور پر من و عن مہیا کی جائیں۔ یہ ایک بنیادی شرط ہے جو مخطوطات کی فہرست سازی کے وقت ہر فہرست نگار کے پیش نظر رہنی چاہئے۔

اس کام کو منظم طریقے سے آگے بڑھانے کے لئے سابقہ فہارس کا پیش نظر رہنا بھی ضروری ہے تاکہ ان کی خوبیوں کو برقرار رکھا جا سکے اور نقائص سے اعراض کیا جا سکے۔ چنانچہ فہارس مخطوطات جو تھوڑی بہت اس وقت تک تیار ہوئی ہیں ، ان کی کتابیات کی اشد ضرورت محسوس کی جا رہی تھی ، جو بحمداللہ اب پوری ہوتی نظر آ رہی ہے۔

یہ بات خوش کن ہے کہ اس کام کا ڈول جناب عارف نوشاہی صاحب نے ڈال دیا ہے ، جو بنیادی طور پر فارسی مخطوطات اور ان کی فہارس کے رسیا ہیں انہوں نے ایک کتابیات تیار کی ہے جو دو حصوں پر مشتمل ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس کتابیات کا پہلا حصہ پاکستا ن میں مخطوطات کی فہرستوں سے متعلق ہے جبکہ دوسرا حصہ بھارت میں ایسی فہارس اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔

پہلے حصہ میں پاکستان بشمول سابقہ مشرقی پاکستان کی اردو، عربی، فارسی، انگریزی، بنگالی، پنجابی، سندھی اور دیگر علاقائی زبانوں کے مخطوطات کی فہرستوں سے متعلق وضاحتی کتابیات ہے، جس کا دائرۂ اطلاعات یہ ہے:

- پاکستانی مخطوطات کے بارے میں پاکستان میں طبع ہونے والی فہارس
- بیرون ملک مخطوطات کے بارے میں پاکستان سے شائع ہونے والی فہرستیں
- قیام پاکستان سے قبل کے کتب خانوں کی وہ فہرستیں جو پاکستان والے خطے میں طبع ہوئیں۔
- پاکستانی مخطوطات کے بارے میں بیرون ملک اس طرح کی جو فہرستیں شائع ہوئیں۔
- اس کتابیات میں ایسی کتابیں بھی شامل ہیں جن میں ضمنی طور پر مخطوطات کا ذکر ہوا ہے۔

اسی طرح بھارت کے مخطوطات کی فہرستوں میں مندرجہ ذیل نوعیت کی فہارس شامل ہیں، مگر خیال رہے کہ یہ فہرستیں مذکورہ بالا زبانوں کے مخطوطات سے متعلق ھی ھیں، ان میں بھارت کی دیگر زبانوں کے مخطوطات کو شامل نہیں کیا گیا۔ اس حصہ میں ایسی فہرستیں ھیں جو:۔

- موجودہ ھندوستان میں چھپیں۔
- موجودہ ھندوستان میں موجود مخطوطات سے متعلق، ھندوستان سے باھر چھپیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

- ہندوستان میں موجود مخطوطات سے متعلق غیر مطبوعہ فہرستیں جن کے مسودات ہندوستان میں یا غیر ملکی کتب خانوں میں پڑے ہیں۔
- مقالات کی صورت میں چھپنے والی اس علاقے کے مخطوطات کی فہارس، مگر مقالات کی بہت کم تعداد شامل کی گئی ہے۔

جناب عارف نوشاہی نے اس کتابیات میں مطبوعہ ، و غیر مطبوعہ فہارس کو شامل کرنے کی کوشش کی ہے۔ پہلے حصہ میں ۱۲۴ اندراجات ہیں جبکہ دوسرے حصے میں ۱٦٨ ۔ ہر اندراج میں فہرست کا عنوان، طباعت کی صورت میں متعلقہ معلومات ، غیر مطبوعہ ہونے کی صورت میں کہاں موجود ہے ، پھر اس فہرست کے اندر بڑے بڑے کن مضامین میں مخطوطات کی تفصیل دی گئی ہے ، اور اندراج کے آخر میں بتایا گیا ہے کہ یہ معلومات کہاں سے حاصل کی گئی ہیں۔

اس کتابیات کو ایک اچھے اور عمدہ اشاریہ سے مفید تر بنایا گیا ہے جس میں فہرستوں کے عنوانات ، کتب خانوں کے نام ، جن زبانوں میں مخطوطات کی فہرستیں مذکور ہیں ، الگ الگ زبانوں کے تحت، حروف ابجد کے مطابق درج کئے ہیں۔ دوسرے حصہ یعنی بھارت سے متعلق مخطوطات میں کتب خانوں کا اشاریہ مقامات کے اعتبار سے دیا گیا ہے۔ جبکہ حصہ اول میں کتب خانوں کی مقامات کے لحاظ سے یہ ترتیب نہیں ہے۔

اس کے علاوہ اس اشاریے میں پاکستانی و غیر پاکستانی مؤلفین کی تفریق بھی ظاہر کی گئی ہے۔ مزید براں مطبوعہ و غیر مطبوعہ کو اشاریہ میں الگ الگ دکھایا گیا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مؤلف نے یہ کتابیات بناتے وقت پاکستان و بھارت کے مختلف شہروں میں سفر کی تکالیف اٹھا کر بڑے بڑے کتب خانوں میں حاضری بھی دی ہے۔ نوشاھی صاحب نے ھمت بھر کافی محنت و جانفشانی سے یہ کام سرانجام دیا ہے جو قابل ستائش ہے۔ مگر اس کے باوصف ابھی اس میدان میں کافی کام باقی ہے، مخطوطات کا ذکر جو مختلف رسائل میں انفرادی طور پر آیا ہے، اس کا احاطہ تو بے حد مشکل ہے۔ اس کے علاوہ ایسی فہارس جو مقامی طور پر مختلف کتب خانوں میں کارڈوں کی صورت میں موجود ھیں، ان کو بھی کسی طرح قابو میں لانے کی ضرورت ہے۔

اس کتابیات کا پہلا حصہ جو پاکستان سے متعلق ہے مقتدرہ قومی زبان نے اسلام آباد سے اکتوبر ۱۹۸۸ء میں اور بھارت سے متعلق حصہ مغربی پاکستان اردو اکیڈمی نے لاھور سے اسی سال اگست میں شائع کیا ہے۔

احمد خان

●●●

© rasailojaraid.com